DAWAT-E-ISLAMI

رسالہ نمبر: 131

مینڈک سُوار بچھو

(مع مصیبت کی فضیلت ـ 32 روحانی علاج)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بِلال

مُحمّد الیاس عطّارؔ قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مینڈک سوار بچھو

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ (29 صَفْحات) مکمَّل پڑھ لیجئے
اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آفتوں پر صَبْر کی سوچ پروان چڑھے گی۔

دُرُود شریف کی فضیلت

دو جہاں کے سلطان، سَرورِ ذیشان صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مغفِرت نشان ہے: مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا پُل صِراط پر نُور ہے، جو روزِ جُمُعہ مجھ پر اَسّی بار دُرُودِ پاک پڑھے اُس کے اَسّی سال کے گناہ مُعاف ہو جائیں گے۔ (اَلْفِردَوس بمأثور الْخِطاب ج ۲ ص ۴۰۸ حدیث ۳۸۱۴)

حضرتِ سیِّدُنا یوسف بن حَسَن رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرتِ سیِّدُنا ذُوالنُّون مِصری عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ القَوِی کے ساتھ کسی تالاب کے کَنارے حاضِر تھا، اچانک ہماری نظر ایک بَہُت بڑے **بچھو** پر پڑی، اتنے میں ایک بڑا سا **مینڈک** تالاب سے نکل پڑا! **بچھو** اُس **مینڈک** پر سُوار ہو گیا! اب مینڈک تیرتا ہوا تالاب کے دوسرے کَنارے کی طرف بڑھنے لگا۔ یہ منظر دیکھ کر ہم تیزی سے تالاب کے اُس پار جا پہنچے، کَنارے پر پَہُنچ کر **مینڈک** نے **بچھو** کو اُتار دیا، **بچھو** تیزی سے ایک سَمت چل دیا، ہم بھی اس کے تَعاقُب

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا **اللہ** عزَّوجلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

میں (یعنی پیچھے پیچھے) روانہ ہوئے، کچھ دُور جا کر ہم نے ایک لَرزَہ خیز منظر دیکھا، ایک نوجوان نشے کی حالت میں بے ہوش پڑا تھا، اچانک ایک **خوفناک سانپ** کہیں سے آ نکلا اور اس نوجوان کے سینے پر چڑھ گیا اور اُس نے جوں ہی اُسے ڈسنا چاہا، **بچّھو** نے اُس پر حملہ کر دیا اور ایسا زَہریلا ڈنک مارا کہ **خوفناک سانپ** زَہر کے اثر سے تِلْملا تا ہوا (یعنی بے چین ہوکر) نوجوان کے جِسْم سے دُور ہٹ گیا اور تڑپ تڑپ کر مر گیا، **بچّھو** تالاب کے کَنارے آ کر اُسی **مینڈک** پر سُوار ہو کر دوسرے کَنارے کی طرف روانہ ہو گیا۔ وہ نوجوان ابھی تک نشے میں بے ہوش پڑا تھا۔ حضرتِ سیِّدُ ناذُوالنُّون مِصری علیہ رَحمۃُ اللہِ القَوی نے اس کو ہلایا جُلایا تو اس نے آنکھیں کھول دیں، آپ نے فرمایا: اے نوجوان! دیکھ **خدائے رحمٰن** عزَّوَجَلَّ نے کس طرح تیری جان بچائی ہے! اور **مینڈک سُوار بچّھو** اور **خوفناک سانپ** کی انوکھی داستان سنائی اور مرا ہوا سانپ دکھایا۔

نوجوان خوابِ غفلت سے جاگ اُٹھا، توبہ کی اور اپنے پیارے پیارے پَروَرْدگار عزَّوَجَلَّ کے دربارِ کرم بار میں عَرْض گزار ہوا: ''**اے خدائے رحمٰن** عزَّوَجَلَّ! جب اپنے بندگانِ نافرمان کے ساتھ تیرے فَضْل واِحْسان کی یہ شان ہے، تو اپنے تابِعِ فرمان بندوں پر بارانِ رَحْمت کا کیا عالم ہو گا!'' راوِی فرماتے ہیں: اس کے بعد وہ نوجوان ایک جانب چلدیا، تو میں نے پوچھا: ''کہاں کا ارادہ ہے؟'' کہنے لگا: اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اب میں (دنیا کی رنگینیوں سے دُور رہتے ہوئے) جنگلوں میں اپنے ربِّ رَحْمت عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کیا کروں گا۔

(عُیُونُ الْحِکایات ص ۱۰۲ مُلَخَّصاً)

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔ (ترمذی)

اللہ کے ہر کام میں حِکْمت ہوتی ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ! **مینڈک سُوار بچّھو** نے کس طرح نشے میں دُھت شرابی نوجوان کو **اللہ** ربُّ العِزّت عَزَّوَجَلَّ کی رَحْمت سے **خوفناک سانپ** کی مصیبت سے بچایا! یقیناً ربِّ رَحْمت عَزَّوَجَلَّ کی حِکْمت کو سمجھنے سے ہم قاصِر ہیں، اُس کے ہر ہر کام میں حِکْمت ہوتی ہے، کسی کو **مصیبت** میں مبتَلا کرنا بھی حِکْمت تو کسی کو بے طَلَب **مصیبت** سے بچالینا بھی حِکْمت ۔ بعض اوقات بندہ مصیبت میں پھنسا ہوتا ہے تو بارگاہِ خُداوندی میں جُھکتا اور اُس کی عبادت کی طرف رُخ کرتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ جب سر پر آپہنچنے والی **مصیبت** سے حفاظت کر کے اِحسان فرماتا ہے تو بندۂ نافرمان تابعِ فرمان ہو جاتا ہے، جیسا کہ اِس حِکایت ''**مینڈک سُوار بچّھو**'' سے ظاہِر ہوا۔

گناہوں کا ہے صُدور آہ! ہر گھڑی یا ربّ!
کر عفْو ہائے! اَجَل سر پہ ہے کھڑی یا ربّ!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اللہ جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے

دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 413 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''**عُیُونُ الْحِکایات**'' (حصّہ اوّل) کے صَفْحہ 187 پر ہے: **اللہ** کا ایک نیک بندہ کسی جنگل کی بستی میں رہا کرتا تھا۔ اس کے پاس ایک **مُرغا**، ایک **گدھا** اور ایک **کُتّا** تھا۔ **مُرغا** صُبْح **نماز** کے لئے جگاتا، **گدھے** پر وہ پانی اور دیگر چیزیں لاد کر لاتا اور **کُتّا** اس کے

www.dawateislami.net

مکان وسامان کی رکھوالی کرتا۔ایک دن مُرغے کو لومڑی کھا گئی ،گھر کے اَفراد اِس نقصان پر پریشان ہوئے مگر اُس نیک شخص نے صَبْر کیا اور کہا:''**اللہ** عزَّوَجَلَّ **جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے۔**''چند دن کے بعد بھیڑیئے (WOLF) نے **گدھے** کو چیر پھاڑ ڈالا، اہلِ خانہ غمگین ہوئے لیکن اُس نیک آدمی نے یہی کہا:''**اللہ** عزَّوَجَلَّ **جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے۔**'' پھر کچھ عرصے بعد **کُتّا** بیمار ہو کر مر گیا، اس پر بھی اُس نے یہی الفاظ دُہرائے:''**اللہ** عزَّوَجَلَّ **جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے۔**'' کچھ روز کے بعد یکایک دشمنوں نے جنگل کی اُس بستی پر شَب خُون مارا (یعنی رات میں حملہ کر دیا) اور جانوروں کی آوازیں سُن سن کر گھروں کا کھوج (یعنی پتا) لگایا اور مال واَسباب سمیت سب گھر والوں کو قیدی بنا کر لے گئے ۔اُس نیک شخص کے گھر میں کوئی جانور تھا ہی نہیں جو بولتا لہٰذا دشمن کو اندھیرے میں اُس کے مکان کا پتا ہی نہ چل سکا، اوراس طرح وہ اس آفتِ **ناگہانی** (یعنی اچانک آنے والی مصیبت) سے **محفوظ** رہا اور یوں صَبْر کے ساتھ ساتھ اِس کا یقین مزید مضبوط ہو گیا کہ''**اللہ** عزَّوَجَلَّ **جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے۔**''

(عیونُ الحکایات ص۱۲۱ مُلَخَّصاً) **اللہ رَبُّ العِزّت** عزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اگر ڈاکو آجاتا تو.....؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت سے دَرس ملا کہ جب بھی کوئی بیماری،

www.dawateislami.net

پریشانی، بے روزگاری وغیرہ آزمائش آپڑے ہمیں یِہی سمجھنا اور کہنا چاہئے کہ ''**اللہ جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے۔**'' کیوں کہ ہر مصیبت سے بڑی مصیبت ہوتی ہے۔ مَثَلاً گھر میں چوری ہو جائے تو اگرچِہ مالی نقصان ہوا ہے مگر یِہی کہنا چاہئے: ''**اللہ جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے۔**'' کیونکہ اگر ڈاکو حملہ کرتے تو شاید مالی نقصان کے ساتھ ساتھ جانی نقصان بھی ہو جاتا! یہ بھی ذِہن میں رہے کہ بسا اوقات دنیا میں ملنے والی نعمت بَہُت بڑی مصیبت کا باعث بھی بن جاتی ہے، مَثَلاً کسی کا پانچ کروڑ کا بونڈ کُھلا! بظاہر یہ خوشی کے مارے پاگل کر دینے والا مُعاملہ ہے مگر اُسے کیا معلوم کہ اُس کے حق میں یہ نعمت ہے یا مصیبت؟ آیا اِس رقم کے ذَرِیْعے مسجِد کی تعمیر کی سعادت ملے گی یا اس دولت کے سبب ڈاکوؤں کے ذَرِیْعے جان بھی چلی جائے گی! کس کو معلوم کہ یہ کروڑوں روپے عیش و عشرت میں وُسعت کے لیے آئے ہیں یا انعام یافتہ کے لئے اپنے یا گھر کے کسی اہم فرد کی بیماری کے عِلاج کے لیے پہنچے ہیں! جی ہاں! ایسا ہونا ممکن ہے۔ چُنانچِہ اِس ضِمن میں ایک سچّی حِکایت سنئے:

جگر کی تبدیلی (حِکایت)

ایک مبلِّغِ دعوتِ اسلامی کا بیان کچھ یوں ہے کہ میرے ایک عزیز جنہوں نے ساری زندگی محنت و مشقّت کر کے کافی دُنیوی مال جَمْع کیا اور اب وہ ایک فیکٹری کے مالِک ہیں، انہیں ڈاکٹروں نے عِلاج کے لیے جگر (LIVER) کی تبدیلی کا مشورہ دیا ہے جس پر کم و بیش 75 لاکھ روپے کا خَرچ مُتوقّع ہے۔ جس کے لیے وہ بے چارے برسوں کی محنت سے

www.dawateislami.net

قائم کردہ فیکٹری بیچنے کی ترکیب بنارہے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس عبرت ناک حِکایت پر غور فرمائیے! جب انہوں نے کام کی ابتدا کی ہوگی اور کاروبار ترقّی کے زینے طے کرنے لگا ہوگا تو کتنی خوشی حاصل ہوئی ہوگی ! مگر انہیں کیا معلوم تھا کہ یہ لاکھوں روپے اپنے جگر کی تبدیلی کیلئے جَمع کر رہے ہیں۔شَرعی مسئلہ یادرکھئے کہ اَعْضا کی تبدیلی جائز نہیں۔

جہاں میں ہیں عبرت کے ہرسو نُمونے　　مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بُو نے
کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تو نے　　جو آباد تھے وہ محَل اب ہیں سونے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

آزمائشوں کی بارش

مصیبت زدو!ہمّت مت ہارو! مصیبتیں اِنْ شَآءَ اللہ دونوں جہانوں میں بیڑا پار کروادیں گی چُنانچِہ حضرتِ سیِّدُ نا اَنَس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کسی بندے سے مَحَبَّت فرماتا ہے تو اُس پر **آزمائشوں کی بارِش** برساتا ہے پھر جب وہ بندہ اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کو پکارتا ہے: ''اے میرے رب عَزَّوَجَلَّ!'' تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: ''میرے بندے!تُو جو کچھ

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطَفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔ (عبدالرزاق)

مجھ سے مانگے گا میں تجھے عطا فرماؤں گا یا تو جلد ہی تجھے دے دوں گا یا اسے تیری آخرت کیلئے ذخیرہ کردوں گا۔'' (اَلْمَرَض وَالْکَفّارات مع موسوعة ابن اَبِی الدُّنیا ج ٤ ص ٢٨٥ حدیث ٢١٢)

دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 853 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''**جہنَّم میں لے جانے والے اعمال**'' جلد اوّل صَفْحہ 525 پر ہے:

حضرتِ مَدائنی رَحْمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کہتے ہیں: میں نے جنگل میں ایک عورت کو دیکھا تو گمان کیا کہ شاید یہ بہُت خوشحال ہے، لیکن اس نے بتایا: ''وہ غموں اور پریشانیوں کی ہم نشین ہے، ایک مرتبہ اس کے شوہر نے ایک بکری ذَبْح کی تو اس کے بیٹوں میں سے ایک نے اپنے بھائی کو اسی طرح ذَبْح کرنے کا ارادہ کیا اور اسے ذَبْح کر دیا پھر وہ گھبرا کر پہاڑ کی طرف بھاگ گیا اور بھیڑیا (WOLF) اسے کھا گیا، اس کا باپ اس کے پیچھے گیا اور پیاس کی شدّت سے وہ بھی مر گیا۔'' تو میں نے اس سے پوچھا: تمہیں صَبْر کیسے آیا؟ اس نے جواب دیا: وہ تکلیف تو ایک زَخْم تھا جو بھر گیا۔

مجھے نابینا رہنا منظور ہے

حضرتِ سیِّدُنا ابوبَصیر عَلَیہِ رَحْمۃُ اللہِ القَدِیر (جو کہ نابینا تھے) فرماتے ہیں: میں ایک بار حضرتِ سیِّدُنا امام **باقِر** عَلَیہِ رَحْمۃُ اللہِ القادِر کی خدمتِ سراپا عظمت میں حاضِر ہوا۔ آپ رَحْمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے میرے چِہرے پر ہاتھ پھیرا تو آنکھیں روشن ہوگئیں، جب دوبارہ ہاتھ پھیرا تو پھر **نابینا** ہو گیا۔ حضرتِ سیِّدُنا امام **باقِر** عَلَیہِ رَحْمۃُ اللہِ القادِر نے مجھ سے فرمایا: آپ ان دونوں

باتوں میں سے کون سی بات اختیار کرنا چاہتے ہیں؟ ﴿۱﴾ آپ کی آنکھیں روشن ہو جائیں اور قیامت کے روز آپ سے بینائی کی نعمت کا اور دیگر اعمال کا حساب لیا جائے ﴿۲﴾ آپ نابینا ہی رہیں اور بغیر حساب و کتاب جنّت کا داخِلہ نصیب ہو جائے؟ میں نے عرض کی: جنّت میں بے حساب داخِلہ چاہئے۔ **مجھے نابینا** رہنا منظور ہے۔(شواھِدُالنُّبُوَّۃ، ص ۲۴۱ مُلَخَّصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دُکھیارا سب تکلیفیں بھول جائے گا!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اُخروی مصیبتوں کے سامنے دُنیوی راحتوں کی کوئی حقیقت نہیں، جہنَّم کا صِرْف ایک جھونکا عُمْر بھر کی راحت سامانیوں کو بُھلا اور خاک میں ملا کر رکھ دے گا، اسی طرح اُخروی نعمتوں کے سامنے دُنیوی تکلیفوں کی بھی کوئی حیثیت نہیں، **جنّت** کا صِرْف ایک پھیرا زندگی بھر کی تکلیفوں کو نَسیاً مّنسیا (نَس۔یَم۔مَنْسی۔یا یعنی بُھولا بسرا) کردے گا اور دُکھیارا بندہ اپنے سارے دکھ بھول کر یِہی سمجھے گا کہ مجھے کبھی کوئی تکلیف پہنچی ہی نہیں جیسا کہ تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: قِیامت کے دن اس دوزخی کو لایا جائے گا جسے دنیا میں سب سے زیادہ نعمتیں ملیں اور اسے جہنَّم کا ایک جھونکا دے کر پوچھا جائے گا: اے آدمی! کیا تو نے کبھی کوئی بھلائی دیکھی تھی؟ کیا تجھے کبھی کوئی نعمت ملی تھی؟ تو وہ کہے گا: ''خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! نہیں۔'' پھر اُس جنّتی کو لایا جائے گا جو دنیا میں سب سے زیادہ تکلیف میں رہا اور اُسے جنّت کا غوطہ دیا جائے گا پھر اس سے پوچھا

www.dawateislami.net

جائے گا: اے انسان! کیا تو نے کبھی کوئی تکلیف دیکھی تھی؟ تجھ پر کبھی کوئی سختی آئی تھی؟ تو وہ کہے گا: بخدا! اے میرے رب! کبھی نہیں، مجھے کبھی کوئی تکلیف نہیں ہوئی اور نہ میں نے کبھی کوئی سختی دیکھی۔ (مسلم ص ۱۵۰۸ حدیث ۲۸۰۷)

''ایمان'' کا لباس (حِکایت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب بھی کوئی آفت آپڑے خواہ طویل عرصے تک بے رُوزگاری یا بیماری دُور نہ ہو یا مسائل حل نہ ہوں، ہر موقع پر صِرف صَبْر صَبْر اور صَبْر سے کام لینا اور آخرت کا ثواب حاصل کرنا چاہیے۔ حضرتِ **سیِّدُنا داوٗد** علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عَرض کی: **اے میرے رب!** تیری رِضا کے حُصُول کے لیے جو مصیبتوں پر صَبْر کرتا ہے اُس پریشان انسان کا بدلہ کیا ہے؟ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا: اُس کا بدلہ یہ ہے کہ میں اُسے **ایمان کا لباس** پہناؤں گا اور اُس سے کبھی بھی نہیں اُتاروں گا۔ (اِحیاءُ العُلوم ج ٤ ص ٩٠) **اللہُ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

وہ عشقِ حقیقی کی لذّت نہیں پاسکتا
جو رنج و مصیبت سے دو چار نہیں ہوتا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

کربلا والوں سے بڑھ کر مصیبت زدہ کون؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پریشان حال کو چاہئے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پر راضی رہے اور خود پر ''انفرادی کوشش'' کرتے ہوئے دل ہی دل میں کہے کہ شہیدان واَسیرانِ کربلا عَلَیہِمُ الرِّضْوَان پر جو مصیبتیں آئی تھیں وہ یقیناً تجھ پر آنے والی مصیبتوں سے کروڑوں گُنا زیادہ تھیں مگر اُنہوں نے ہنسی خوشی برداشت کیں اور صَبْر کر کے قُربِ الٰہی کے حقدار بنے۔ تو کہیں بے صبری کر کے آخرت کی سعادت سے محروم نہ ہو جائے۔ یقیناً یقیناً یقیناً دُنیوی پریشانیوں، تنگدستیوں، بیماریوں وغیرہ میں صَبْر کرنے والوں کیلئے آخرت کی خوب خوب راحت سامانیاں ہیں۔

روشن قَبْریں

کسی بُزُرگ رَحمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے حضرتِ سیِّدُنا حسن بن ذَکوان عَلَیہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کو ان کی وَفات کے ایک سال بعد خواب میں دیکھا تو اِستِفسار کیا (یعنی پوچھا): کونسی قَبْریں زِیادہ روشن ہیں؟ فرمایا: قُبُوْرُ اَہْلِ الْمَصَائِبِ فِی الدُّنْیَا یعنی دُنیا میں مصیبتیں اُٹھانے والوں کی۔

(تَنبِیهُ الْمُغتَرِّین ص١٦٦)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! وہ گھُپ اندھیری قَبْر جسے دنیا کا کوئی برقی بَلب روشن نہیں کر سکتا، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے

www.dawateislami.net

نُور کے صَدقے پریشان حالوں کیلئے نُور نُور ہو کر جگمگا اُٹھے گی۔

خواب میں بھی ایسا اندھیرا کبھی دیکھا نہ تھا　　جیسا اندھیرا ہماری قبر میں سرکار ہے
یارسولَ اللہ! آکر قبر روشن کیجئے　　ذات بے شک آپ کی تو مَنْبَعِ انوار ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

کاش! ہمارے بدن قینچیوں سے کاٹے جاتے!

جب بھی مصیبت آئے صَبْر کر کے اَجر کے حقدار بنئے، **اللہ** تبارَکَ وَ تعالٰی پارہ 23 سُوْرَۃُ الزُّمَر کی آیت 10 میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾　　ترجَمۂ کنزالایمان: صابِروں ہی کو ان کا ثواب بھرپور دیا جائے گا بے گنتی۔

صدرُ الْاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیم الدّین مُراد آبادی عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللہِ الھادِی اس آیت کے تَحت لکھتے ہیں: حضرتِ مولائے کائنات، **علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا** کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا کہ: ہر نیکی کرنے والے کی نیکیوں کا وزن کیا جائے گا سوائے **صَبْر** کرنے والوں کے کہ انہیں بے اندازہ اور بے حساب دیا جائے گا اور یہ بھی مَروی ہے کہ **اَصحابِ مصیبت و بلا** (یعنی مصیبت زدہ لوگ) حاضِر کئے جائیں گے، نہ ان کے لئے میزان (ترازو) قائم کی جائے نہ ان کے لئے دفتر (یعنی نامۂ اعمال) کھولے جائیں، ان پر اَجْر و ثواب کی بے حساب بارِش ہوگی یہاں تک کہ دنیا میں عافیت کی زندگی بسر کرنے والے انہیں دیکھ کر

www.dawateislami.net

آرزو کریں گے کہ کاش! وہ اہلِ مصیبت میں سے ہوتے اور ان کے جِسْم قینچیوں سے کاٹے گئے ہوتے کہ آج یہ صَبْر کا اَجْر پاتے۔ (خزائن العرفان ص۸۵۰)

دَرِندوں نے پیٹ پھاڑ ڈالا تھا (حِکایت)

حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام ایک دن ایک آدمی کے پاس سے گزرے جس کا پیٹ دَرِندوں نے پھاڑ کر گوشْت نوچ لیا تھا۔ آپ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے اسے پہچان لیا، اس کے پاس کھڑے ہوئے اور دُعا کی: یااللہ عَزَّوَجَلَّ! یہ بندہ تو تیرا فرماں بردار تھا میں اِسے اِس حالت میں کیوں پاتا ہوں؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے وَحْی فرمائی: ”اے موسیٰ! اس نے مجھ سے وہ مقام طَلَب کیا جس تک اپنے اعمال کے ساتھ نہیں پُہُنچ سکتا تھا چُنانچِہ میں نے اسے اس مقام تک پہنچانے کے لئے اس مصیبت میں مبتلا کیا ہے۔“

(تنبِیهُ الْمُغتَرِّین ص۱۷۳)

کیچڑ میں لِتھڑا ہوا بچّہ (حِکایت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت سے معلوم ہوا کہ ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ بلندیِ دَرَجات کیلئے بھی نیک بندوں کو امتحانات میں مُبْتَلا فرماتا ہے، بے شک اللہ ربُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کے ہر کام میں حِکْمت ہوتی ہے۔ البتّہ یہ ضَروری نہیں کہ صِرْف نیک بندوں ہی پر امتحان آئے، بسا اوقات گنہگاروں کو بھی مصیبتوں میں مُبْتَلا کر کے گناہوں کی آلودگیوں سے پاک کیا جاتا ہے۔ چُنانچِہ مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنّان اپنی تقریر

www.dawateislami.net

دل پذیر میں فرماتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا بایزید بسطامی قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی کسی جگہ سے گزر رہے تھے، مُلاحَظہ فرمایا، ایک بچّہ کیچڑ میں گر گیا ہے اور اس کا بدن اور لباس گندگی میں لِتھڑ گئے ہیں، لوگ دیکھتے ہوئے گزر جاتے ہیں، کوئی پروا بھی نہیں کرتا! کہیں دُور سے ماں نے دیکھا، دوڑتی ہوئی آئی، دو تھپّڑ بچّے کے لگائے، کپڑے اُتار کر دھوئے، اُسے غُسل دیا۔ حضرت (رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ) کو یہ دیکھ کر وَجْد آ گیا اور فرمایا کہ یِہی حال ہمارا اور رَحمتِ الٰہی (عَزَّوَجَلَّ) کا ہے۔ ہم گناہوں کی دَلدَل میں لِتھڑ جاتے ہیں، کسی کو کیا پروا! مگر رَحمتِ الٰہی (عَزَّوَجَلَّ) کا دریا جوش میں آتا ہے، ہم کو مصیبتوں کے ذَرِیْعے دُرُست کیا جاتا ہے اور توبہ و عبادات کے پانی سے غُسل دے کر صاف فرماتا ہے۔ (مُعلّمِ تقریر ص۳۳ ملخصاً) جب مہربان ماں کچھ سزا دیکر تنبیہ (تَمْ۔بِیْہ۔یعنی خبردار) کرسکتی ہے تو ہمارا خالق و مالِک عَزَّوَجَلَّ اس سے کہیں زیادہ مہربان ہے، بعض اوقات سزا دیکر اِصلاح فرماتا ہے۔

ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ مؤمنین و مؤمنات کو اِمتحانات میں مبتلا کر کے ان کے سیِّئات (یعنی گناہ) مٹاتا اور دَرَجات بڑھاتا ہے۔ لہٰذا جب بھی مصیبت آئے پارہ 20 سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْت کی دوسری آیتِ کریمہ کو ذہن میں لے آئیے:

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْۤا اَنْ یَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَ هُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾

ترجمۂ کنزالایمان: کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ اتنی بات پر چھوڑ دیئے جائیں کہ کہیں: ہم ایمان لائے اور ان کی آزمائش نہ ہوگی۔ (پ ۲۰، العنکبوت ۲)

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

کوئی بھلائی نہیں

حضرتِ سیِّدُنا ضَحّاک عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الرَّزّاق فرماتے ہیں: جو ہر چالیس رات میں ایک مرتبہ بھی آفت یا فِکر و پریشانی میں مبتلا نہ ہو اُس کیلئے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے یہاں کوئی بھلائی نہیں۔ (مُکاشَفَۃُ القُلُوب ص ۱۵)

آفت و راحت کے بارے میں پُر حِکْمت رِوایت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دُنیوی آفت و مصیبت مسلمان کے حق میں اکثر بَہُت بڑی **نعمت** ہوتی ہے، جیسا کہ **مَنقول** ہے: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: جب میں کسی بندے پر رحم فرمانا چاہتا ہوں تو اُس کی بُرائی کا بدلہ دنیا ہی میں دے دیتا ہوں، کبھی بیماری سے، کبھی گھر والوں میں مصیبت ڈال کر، کبھی تنگیِ مَعاش (یعنی تنگدستی) سے، پھر بھی اگر کچھ بچتا ہے تو مرتے وَقْت اُس پر سختی کرتا ہوں حتّٰی کہ جب وہ مجھ سے ملاقات کرتا ہے تو **گناہوں سے ایسا پاک ہوتا ہے جیسا کہ اُس دن تھا جس دن کہ اُس کی ماں نے اُسے جنا تھا**۔ اور مجھے اپنی عزّت وجلال کی قسم کہ میں جس بندے کو **عذاب** دینے کا ارادہ رکھتا ہوں اُس کو اُس کی ہر نیکی کا بدلہ دُنیا ہی میں دیتا ہوں، کبھی جِسْم کی صحّت سے، کبھی فراخیِ رِزْق سے (یعنی روزی بڑھا کر)، کبھی اَہل وعیال کی خوش حالی سے، پھر بھی اگر (نیکیوں کا بدلہ دینا) کچھ (باقی) رہ جاتا ہے تو مَرتے وَقْت اُس پر آسانی کر دی جاتی ہے حتّٰی کہ جب مجھ سے ملتا ہے تو اُس کی نیکیوں میں سے (اس کے پاس) کچھ بھی (باقی) نہیں رہتا کہ وہ نارِ جہنَّم سے بچ سکے۔ (شرحُ الصّدور ص ۲۸)

www.dawateislami.net

آسائشوں پر مت پُھولو!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس روایت کے پیشِ نظر گاڑیوں، عمارتوں، دولتوں، صحتوں اور طرح طرح کی نعمتوں کی اپنے اوپر کثرت کو دیکھ کر ڈر جانا چاہئے کہ کہیں یہ دنیا میں نیکیوں کی جزا نہ ہو اور غربتوں، آفتوں، بیماریوں اور طرح طرح کی مصیبتوں کا اپنے اوپر سلسلہ دیکھ کر صَبْر کرنا اور دل بڑا رکھنا چاہئے کہ ہوسکتا ہے یہ آخِرت کی راحت سامانیوں کا پیش خیمہ ہو۔ ہم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دونوں جہانوں کی بھلائیاں طلب کرتے ہیں ؎

ڈر تھا کہ عِصیاں کی سزا، اب ہو گی یا روزِ جزا

دی اُن کی رَحمت نے صدا، یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مُصیبت کی عجیب حِکمت (حِکایت)

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنھما نے فرمایا کہ **ایک نبی** عَلَیْہِ السَّلام نے پَروَرْدگار عَزَّوَجَلَّ کے دربار میں عَرْض کی: اے میرے ربُّ الْعِزّت! **مومن** بندہ تیری **اطاعت** کرتا اور تیری **مَعصِیَت** (نافرمانی) سے بچتا ہے (لیکن) تُو اِس سے دنیا لپیٹ لیتا اور اس کو آزمائشوں میں ڈالتا ہے۔ جبکہ **کافِر** تیری اطاعت نہیں کرتا بلکہ تجھ پر اور تیری **مَعصِیَت** (نافرمانی) پر جُرأت کرتا ہے لیکن تُو اس سے **مصیبت** کو دُور رکھتا اور اُس کیلئے دنیا کُشادہ کر دیتا ہے (آخر اس میں کیا حِکمت ہے؟) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ان کی طرف وَحْی فرمائی: بندے بھی

www.dawateislami.net

میرے ہیں اور مصیبت بھی میرے اختِیار میں ہے اور سب میری حَمد کے ساتھ میری تسبیح کرتے ہیں، **مومن کے ذِمّے گناہ ہوتے ہیں تو میں اُس سے دنیا کو دُور کر کے اس کو آزمائش میں ڈالتا ہوں تو یہ** (آزمائش و مصیبت) **اس کے گناہوں کا کفّارہ بن جاتی ہے** حتّٰی کہ وہ مجھ سے ملاقات کرے گا تو میں اُسے نیکیوں کا بدلہ دُوں گا۔ **اور کافِر** کی (دُنیوی اعتبار سے) کچھ نیکیاں ہوتی ہیں تو میں اُس کیلئے رِزْق کُشادہ کرتا اور مصیبت کو اُس سے دُور رکھتا ہوں تو یوں اُس کی نیکیوں کا بدلہ دنیا میں ہی دے دیتا ہوں حتّٰی کہ جب وہ مجھ سے ملاقات کرے گا تو میں اُس کے گناہوں کی اس کو سزا دوں گا۔ (اِحیاء العلوم ج ٤ ص ١٦٢)

ہاتھوں ہاتھ سزا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ربُّ الْاَنام عَزَّوَجَلَّ کے ہر ہر کام میں حِکمتیں ہوتی ہیں۔ تکلیف پر صَبْر کرکے اَجْر حاصِل کرنا چاہئے کیوں کہ آفات وبَلِیّات، **کَفّارۂ سَیِّئات** اور باعثِ ترقّیِ دَرَجات ہوتی ہیں۔ (یعنی آفتیں اور بلائیں گناہ مٹانے اور درجے بڑھانے کا ذَرِیعہ ہوتی ہیں) چُنانچِہ **تاجدارِ رسالت**، محبوبِ ربِّ الْعِزَّت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: **اللہ عَزَّوَجَلَّ جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کے گناہ کی سزا فوری طور پر اُسے دنیا ہی میں دے دیتا ہے۔** (مُسنَد اِمام احمد بن حَنبل ج ٥ ص ٦٣٠ حدیث ١٦٨٠٦)

آخِرت کی مصیبت سے دنیا کی مصیبت آسان ہے

آہ! ہم تو گناہوں میں سراپا ڈوبے ہوئے ہیں، **کاش!** جب بھی کوئی مصیبت پیش آئے

www.dawateislami.net

اُس وَقت یہ ذِہن بنانا نصیب ہوجائے کہ شاید آخرت کے بجائے **دنیا ہی میں سزا** دے دی گئی ہے۔ اِس طرح اُمّید ہے کہ صَبْر آسان ہوجائے گا۔ **خدا کی قسم!** مرنے کے بعد ملنے والی سزا کے مُقابلے میں دُنیا کی سزا انتہائی آسان ہے، دُنیا کی مصیبت آدمی برداشت کرہی لیتا ہے مگر **آخرت کی مصیبت برداشت کرنا ناممکن ہے** یہاں تک کہ اگر کوئی کہدے کہ میں قَبْر یا جہنّم کا عذاب برداشت کرلوں گا تو وہ **کافر** ہوجائے گا۔

ہمارے حق میں کیا بہتر ہے، ہمیں نہیں معلوم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ جو کرتا ہے یقیناً وہ صحیح کرتا ہے، بَسا اوقات بعض مُعاملات بندے کی سمجھ میں نہیں آتے لیکن بُہت مرتبہ اُس کے حق میں اُسی میں بہتری ہوتی ہے۔ چُنانچِہ پارہ 2 سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ کی آیت 216 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْــٴًـا وَّ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْۚ-وَ عَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَیْــٴًـا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْؕ-وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۠(۲۱۶)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور قریب ہے کہ کوئی بات تمھیں بُری لگے اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور قریب ہے کہ کوئی بات تمھیں پسند آئے اور وہ تمہارے حق میں بُری ہو اور **اللہ** (عَزَّوَجَلَّ) جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (پ۲، البقرۃ: ۲۱۶)

ہر ایک کو امتِحان کیلئے تیّار رَہنا چاہئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ایمان کے ساتھ زِندَگی گزارنے والا ہی کامیاب ہے،

www.dawateislami.net

بڑا نازُک مُعامَلہ ہے، شیطان ہر وقت ایمان کی گھات میں لگا رہتا ہے۔ مصیبت آنے پر **صَبْر** کرتے ہوئے ہر حال میں **ربِّ ذُوالْجلال** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پر راضی رہنا چاہئے۔ پاک پَروَرْدگار عَزَّوَجَلَّ ہمارا مالِک ومُختار ہے۔ جسے چاہے **بے حساب جنّت** میں داخِل فرمائے اور جسے چاہے **امتحان** میں مُبتلا کر کے **صَبْر** کی توفیق عطا فرما کر انعام واِکرام کی بارِشیں فرمائے۔ مومنِ کامِل وُہی ہے جو ہر حال میں ربِّ ذُوالْجلال عَزَّوَجَلَّ کا شکر گزار بندہ بن کر رہے۔ مصیبتوں کی وجہ سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر **اعتِراض** کر کے خود کو ہمیشہ کیلئے جہنَّم کے حوالے کر دینے والا شخص بَہُت ہی بڑا بدنصیب ہے۔ **ہر مسلمان کو امتحان کے لئے تیّار** رہنا چاہئے، **خدائے رَحمٰن** عَزَّوَجَلَّ کا پارہ 2 **سُوْرَۃُ الْبَقَرۃ** کی آیت نمبر 214 میں فرمانِ عبرت نِشان ہے:

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ

ترجَمۂ کنزالایمان: کیا اِس گُمان میں ہو کہ جنّت میں چلے جاؤ گے اور ابھی تم پر اگلوں کی سی رُوداد (حالت) نہ آئی۔

کنگھیوں سے گوشت نوچے جاتے تھے

صدرُ الْاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُراد آبادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْہَادِی خَزائنُ الْعِرفان صَفحہ 71 پر مُندَرَجۂ بالا آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: اور جیسی سختیاں اُن (یعنی اگلے مسلمانوں) پر گزر چکیں ابھی تک تمہیں پیش نہ آئیں۔ یہ آیت

www.dawateislami.net

غزوۂ اَحزاب کے مُتعلِّق نازِل ہوئی جہاں مسلمانوں کو سردی اور بھوک وغیرہ کی سَخت تکلیفیں پہنچی تھیں۔اس میں انہیں صَبْر کی تلقین فرمائی گئی اور بتایا گیا کہ راہِ خدا میں تکالیف برداشت کرنا قدیم سے خاصانِ خدا کا معمول رہا ہے، ابھی تو تمہیں پہلوں کی سی تکلیفیں پہنچی بھی نہیں[1]۔

''بُخاری شریف'' میں حضرتِ سیِّدُنا خَبّاب بن اَرَت رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مَروی ہے کہ حُضُور سیِّدِ عالم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''تم سے پہلے لوگ گرِفتار کئے جاتے تھے، زمین میں گڑھا کھود کر اُس میں دبا دیئے جاتے تھے پھر آرے سے چیر کر دو ٹکڑے کر دیئے جاتے تھے اور لوہے کی کنگھیوں سے ان کے گوشت نوچے جاتے تھے اور ان میں سے کوئی مصیبت انہیں ان کے دین سے روک نہ سکتی تھی۔''

(بُخارِی ج ٤ ص ٣٨٦ حدیث ٦٩٤٣ مُلَخَّصاً)

مُصیبت چُھپانے کی فضیلت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیماری اور پریشانی پر شکوہ کرنے کے بجائے صَبْر کی عادت بنانی چاہئے کہ شکایت کرنے سے مُصیبت دُور نہیں ہو جاتی بلکہ بے صبری کرنے سے صَبْر کا اَجْر ضائع ہو جاتا ہے۔ بِلا ضَرورت بیماری و مُصیبت کا اِظہار کرنا بھی اچھّی بات نہیں۔ چُنانچہ حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: ''جس کے مال یا جان میں مصیبت آئی پھر

[1] خزائن العرفان ص ٧١۔

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا اوراس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔ (ترمذی)

اُس نے اسے چھپایا اور لوگوں سے اس کی شکایت نہ کی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ اس کی مغفِرت فرمادے۔" (مُعجَم اَوسَط ج ١ ص ٢١٤ حدیث ٧٣٧)

داڑھ میں دَرْد کے سبب میں سو نہ سکا! (حکایت)

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی عَلَیہِ رَحْمۃُ اللہِ الوالی نَقْل کرتے ہیں: حضرتِ سیِّدُنا اَحنف بِن قَیس رَحْمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ایک بار میری داڑھ میں شدید دَرْد ہوا جس کے سبب میں ساری رات سو نہ سکا۔ میں نے دوسرے دن اپنے چچا جان عَلَیہِ رَحْمۃُ المَنَّان کی خدمت میں شکایت کی کہ "میں داڑھ کے دَرْد کی وجہ سے ساری رات سو نہ سکا۔" اس بات کو میں نے تین بار دُہرایا۔ اِس پر اُنہوں نے فرمایا: تم نے ایک ہی رات میں ہونے والے اپنے دَرْد کی اتنی زِیادہ شکایت کر ڈالی! حالانکہ میری آنکھ کو ضائع ہوئے تیس برس ہو چکے ہیں، (اگرچہ دیکھنے والوں کو معلوم ہو مگر اپنی زبان سے) میں نے کبھی کسی سے اِس کی شکایت نہیں کی! (اِحیاءُ العُلُوم ج ٤ ص ١٦٤) **اللہ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔**

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

زباں پر شکوۂ رنج و اَلَم لایا نہیں کرتے
نبی کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

32 رُوحانی عِلاج

گُمشدہ کو بلانے کے 3 اَعمال

﴿١﴾ ایک بڑے کاغذ کے چاروں کونوں پر **یَاحَقُّ** لکھ کر آدھی رات کو یا کسی بھی وَقت دونوں ہاتھوں پر رکھ کر کُھلے آسمان تلے کھڑے ہو کر دعا کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ یا تو گُمشدہ فرد جلد واپس آجائے گا یا اُس کی خبر مل جائے گی۔ (مدّت: تا حُصولِ مُراد)

﴿٢﴾ 40 دن تک روزانہ دو رَکْعَت نَفْل پڑھ کر **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** 119 بار پڑھئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بھاگا ہوا شخص واپس آجائے گا۔

﴿٣﴾ اگر کوئی چیز گُم ہوگئی ہو یا کوئی شخص غائب ہو گیا ہو تو **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ** 1008 بار پڑھئے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے چاہا تو گُمشدہ شے یا آدمی مل جائے گا۔ (مدّت: تا حُصولِ مُراد)

گُمشدہ انسان، گاڑی اور مال واپس ملے (اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ)

﴿٤﴾ **اللہُ** رَبُّ الْعِزَّت کی رَحمت پر مضبوط بھروسے کے ساتھ چلتے پھرتے، وُضو بے وُضو زیادہ سے زیادہ تعداد میں **یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْم۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پڑھتے رہئے۔ اسی دَوران چند بار دُرُود شریف بھی پڑھ لیجئے۔ گُمشدہ انسان، سونا، مال، گاڑی وغیرہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مل جائیں گے۔ بلکہ دیگر حاجات کیلئے بھی یہ عمل مفید ہوگا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

حاجتیں پوری ہونے کیلئے 3 اَعمال

﴿٥﴾ **یَا اَللہُ** 39 بار لکھ کر بازو پر باندھ کر یا گلے میں پہن کر جس حاکم یا افسر کے پاس جس

www.dawateislami.net

جائز کام کے لئے جائے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ اُس کی حاجت پوری کرے۔

﴿۶﴾ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام 321 بار پڑھ کر حسبِ توفیق کوئی میٹھی چیز بچّوں میں تقسیم کر دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مُراد پوری ہوگی۔

﴿۷﴾ قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَنْتَ وَسِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللہِ صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم [۱]

اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، باوُضو بے وُضو پڑھتے رہئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مُراد پوری ہوگی۔

بَرف باری روکنے کے لئے

﴿۸﴾ یَاحَافِظُ، یَاخَافِضُ لوہے کے توے کی اُلٹی طرف اللہ عَزَّوَجَلَّ کے یہ دونوں نامِ مبارک اُنگلی سے لکھ کر آسمان کے نیچے رکھ دیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بَرف باری بند ہو جائے گی۔

دشمن سے حِفاظت کے 4 اَوراد

﴿۹﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت پڑھنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دشمن کے شر سے حفاظت ہوگی اور رحمتِ ربِّ غفّار عَزَّوَجَلَّ سے دشمنِ عیّار و مکّار کے تمام وار خالی جائیں گے۔

﴿۱۰﴾ یَاقَابِضُ، یَابَاسِطُ 30 بار ہر روز پڑھئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دشمن پر فتح حاصل ہوگی۔

مدینہ

[۱] ترجمہ: یا رسولَ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میرے حیلے ختم ہوگئے آپ ہی میرا وسیلہ ہیں مجھے سنبھالئے۔

www.dawateislami.net

﴿۱۱﴾ یَاحَافِظُ، یَاخَافِضُ 500 بار پڑھے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُشمن کے صدمے سے اَمان میں رہیں گے۔

﴿۱۲﴾ اگر طاقتور دشمن سے جان و مال کو خطرہ لاحق ہو تو ہر نماز کے بعد یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام 421 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُودِ پاک) پڑھے پھر گڑگڑا کر حفاظت کی دُعا کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ تعالیٰ دشمن کے شرّ و فساد سے محفوظ رہیں گے۔

کَشتی (اور ہر طرح کی سواری) کی حِفاظت کے 2 اَوراد

﴿۱۳﴾ کَشتی میں سُوار ہونے سے پہلے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 21 بار پڑھ لینے والے کا سارا سفر اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آرام وسُکون کے ساتھ کٹے گا اور وہ کَشتی ڈوبنے سے بچی رہے گی۔

﴿۱۴﴾ کَشتی یا کسی بھی سُواری پر سُوار ہوتے وَقت یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 132 بار پڑھ لیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ راستے کی آفتوں سے حفاظت ہو گی یہاں تک کہ زوردار طوفان میں بھی کَشتی ڈوبنے سے بچی رہے گی۔

سفر میں آسانی و کامیابی کے 2 اَعمال

﴿۱۵﴾ سفر شُروع کرنے سے پہلے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 11 مرتبہ پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سفر میں آسانی ہوگی۔

﴿۱۶﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 49 بار لکھ کر سفر میں ساتھ رکھنے سے گھر آنے تک زمینی اور دریائی آفتوں سے حفاظت رہے گی اور جس مقصد کے لئے سفر کیا ہو گا اُس میں کامیابی نصیب ہو

www.dawateislami.net

گی۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

شادی کی رُکاوٹ کے 3 رُوحانی عِلاج

﴿۱۷﴾ جن لڑکیوں کی شادی نہ ہوتی ہو یا منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو وہ نمازِ فجر کے بعد یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام 312 بار پڑھ کر اپنے لئے نیک رشتہ ملنے کی دُعا کریں، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جلد شادی ہو اور خاوند بھی نیک ملے۔

﴿۱۸﴾ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 143 بار لکھ کر تعویذ بنا کر کنوارا اپنے بازو میں باندھے یا گلے میں پہن لے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی جلد شادی ہو جائے گی اور گھر بھی اچّھا چلے گا۔

﴿۱۹﴾ لڑکی یا لڑکے کے رِشتے میں رُکاوٹ ہو یا اس میں بندِش کا شُبہ ہو تو روزانہ بعد نمازِ فجر باوُضو ہر بار بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کے ساتھ سُوْرَۃُ التِّیْن 60 مرتبہ پڑھے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ چالیس دن کے اندر اندر کام ہو جائے گا۔

حادثات سے حفاظت والا عمل

﴿۲۰﴾ بِسْمِ اللہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ۔[1] (ابوداؤد ج ٤ ص ٤٢٠ حدیث ٥٠٩٥)

ایک صاحِب کا کہنا ہے: گھر سے باہر نکلنے کی (اوپر دی ہوئی) دُعا جب سے پڑھنی شُروع کی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کئی بار حادِثے سے بچا ہوں اور نہ جانے کتنی بار تو میری گاڑی کے شیشے دوسری گاڑیوں کے ساتھ ٹکرا گئے ہیں لیکن اللہ کے فَضل سے کوئی حادِثہ یا نقصان نہیں ہوا۔

[1] ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسا کیا، بُرائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوّت اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کی طرف سے ہے۔

www.dawateislami.net

مقدَّمہ جیتنے کے لئے 2 اَعمال

﴿۲۱﴾ جو ناجائز مقدَّمے میں پھنس گیا ہو، مقدّمے کی تاریخ والے دن یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام 654 بار پڑھ کر کورٹ میں جائے، اِنْ شَآءَ اللہ تعالٰی فیصلہ اسی کے حق میں ہوگا۔

﴿۲۲﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ (پ۱۵، بنی اسراءیل: ۸۱) مقدّمے کی کامیابی کیلئے روزانہ کسی بھی ایک نماز کے بعد 133 بار پڑھے۔ حق پر ہوں تو پڑھے کہ ناحق پڑھنے والا از خود مصیبت میں گرفتار ہوسکتا ہے۔

چِلّہ کشی میں چوٹ کھائی ہو تو

﴿۲۳﴾ یَاوَاحِدُ 3000 بار 11 دن تک روزانہ پڑھے۔ (اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرُود شریف پڑھے) اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دل پُرسکون ہو جائے گا۔

قید سے رِہائی کے 2 اَعمال

﴿۲۴﴾ اگر کوئی شخص ظُلماً قید ہو گیا ہو تو چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کثرت سے پڑھے اور یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر پہن بھی لے، اِنْ شَآءَ اللہ تعالٰی جلد رِہائی پائے گا۔

﴿۲۵﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بکثرت پڑھا کرے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ قید سے جلد رہا ہو جائے گا۔

کُنویں یا نَھر کے پانی کی کمی کا رُوحانی عِلاج

﴿۲۶﴾ اگر کسی کنویں یا نَہر کا پانی کم ہو جائے تو ٹھیکری پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

www.dawateislami.net

لکھ کر اس کُنویں یا نَہر میں ڈال دیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ تعالٰی **پانی** میں بَرَکت ہوجائے گی۔

دکان ، مکان ، خاندان و سامان کی حِفاظت کے 5 اَعمال

《۲۷》 **دکان** یا مکان یا مال و اسباب پر روزانہ **یَا اَللّٰہُ** 49 بار پڑھ کر دم کر دیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مختلف نقصانات سے حفاظت ہوگی۔

《۲۸》 **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** 69 بار کاغذ پر لکھ (یا لکھوا) کر فریم بنوا کر مکان یا دکان وغیرہ میں لٹکا دیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہاں **آسیب** نہیں آئے گا اور اگر پہلے سے ہوگا تو بھاگ جائے گا۔

《۲۹》 **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** پڑھ کر اگر استعمال کی چیزوں پر دم کر دیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **حفاظت** بھی ہوگی اور بَرَکت بھی۔

《۳۰》 **رقم** اور ہر قسم کی چیز کے لین دین (یعنی لینے اور دینے) سے پہلے **یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَام** 21 بار پڑھنے کی جو عادت بنالیں گے، وہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس مُعاملے میں نقصانات سے بچے رہیں گے۔

《۳۱》 **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** 65 بار لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ظالموں کے **ظُلْم** سے محفوظ رہے گا۔

سر دَرْد سے مِنٹوں میں نَجات

(بیان کردہ طِبّی اور دیسی علاج اپنے طبیب کے مشورے سے کیجئے)

ایک چمچ چینی اور دو عدد بڑی الائچیوں کے دانے نکال کر مُنہ میں رکھ لیجئے۔ اور انہیں چیونگم کی طرح چباتے اور چوس کر رس پیتے رہئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تقریباً پانچ مِنَٹ میں

www.dawateislami.net

شدید سر دَرْد سے نَجات مل جائے گی، چند دن کے استِعمال سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دَرْدِ سر کا مَرَض جاتا رہے گا۔ شوگر کے مریض چینی کے بجائے 12 عدد ہرے پودینے کے پتّے الائچیوں کے ساتھ استِعمال کریں۔

یورک ایسڈ کا عِلاج، مولی اور لیموں سے

ایک درمیانی سائز کی مولی کے ٹکڑے کر کے اس پر ایک لیموں چھڑک کر، دیگر نمک مسالا ڈالے بِغیر نَہار مُنہ کھا لیجئے ایک گھنٹے تک اور کوئی چیز مت کھائیے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ''یورک ایسڈ'' نارمل ہو جائے گا۔ (یہ عمل 7 روز تک کیجئے)

شوگر، کولیسٹرول اور ہائی بلڈ پریشر کا آسان عِلاج

کریلے چھیل کر سُکھا لیجئے، پھر بیج سمیت پیس کر پاؤڈر بنا لیجئے۔ صُبح و شام آدھی چمچی کھانے سے شوگر، ہائی بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کے مَرَض میں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہو گا۔

مختلف بیماریوں اور پریشانیوں کا رُوحانی عِلاج

﴿۳۲﴾ جسمانی، نفسیانی، مختلف بیماریوں، ٹینشن، ڈپریشن، اثرات، جادو، نظرِ بد اور بندِش وغیرہ کے لیے ایک عجیبُ الْاَثَر عمل ہے۔ تمام گھر والے اگر یہ عمل کرتے رہیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ گھریلو ناچاقیوں اور پریشانیوں سے نجات ملے، گھر امن کا گہوارہ بنے۔

فَجر کی دو سنّتوں اور ظُہر، مغرِب وعِشا کے فرضوں کے بعد والی دو سنّتوں میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد قراٰنِ کریم کی آخری چھ سورتیں اس طرح پڑھئے: پہلی رَکْعَت میں سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن، سُوْرَۃُ النَّصْر اور سُوْرَۃُ اللَّھَب اور دوسری رَکْعَت میں سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص، سُوْرَۃُ الْفَلَق

اور **سُورَۃُ النَّاس** پڑھئے۔ ہر سورت کے ابتِدا میں **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم** ط پڑھئے۔ (مدّتِ عِلاج: تا حُصُولِ شِفا)

میرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو
کر اخلاص ایسا عطا یاالٰہی!

غمِ مدینہ، بقیع،
مغفِرت اور بے حساب
جنّتُ الفردوس میں آقا
کے پڑوس کا طالب

۲۳ صفر المظفّر ۱۴۳۷ھ
06-12-2015

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے محلّے کے گھروں میں حسبِ توفیق رسالے یا مَدَنی پھولوں کے پمفلٹ ہر ماہ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قراٰنِ مجید		تنبیہ المغترین	دار المعرفۃ بیروت
خزائن العرفان	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	احیاء العلوم	دار صادر بیروت
بخاری	دار الکتب العلمیۃ بیروت	مکاشفۃ القلوب	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مسلم	دار ابن حزم بیروت	عیون الحکایات	دار الکتب العلمیۃ بیروت
ابوداود	دار احیاء التراث العربی بیروت	شرح الصدور	مرکز اہلسنت برکات رضا الھند
مسند امام احمد بن حنبل	دار الفکر بیروت	شواہد النبوۃ	مکتبۃ الحقیقۃ استنبول
معجم اوسط	دار الکتب العلمیۃ بیروت	بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
الفردوس بمأثور الخطاب	دار الکتب العلمیۃ بیروت	معلم تقریر	قادری پبلشرز مرکز الاولیاء لاہور
المرض والکفّارات	المکتبۃ العصریۃ بیروت	☆☆☆☆☆	☆☆☆☆☆

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود ِپاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہوگیا۔ (ابنِ سنّی)

فہرس

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	کنگھیوں سے گوشت نوچے جاتے تھے	18
اللہ کے ہر کام میں حکمت ہوتی ہے	3	مُصیبت چُھپانے کی فضیلت	19
اللہ جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے	3	داڑھ میں دَرد کے سبب میں سو نہ سکا! (حکایت)	20
اگر ڈاکو آجاتا تو۔۔۔؟	4	**32 روحانی علاج**	21
جگر کی تبدیلی (حکایت)	5	گُمشدہ کو بلانے کے 3 اَعمال	21
آزمائشوں کی بارش	6	گمشدہ انسان، گاڑی اور مال واپس ملے (ان شاء اللہ عزّوجلّ)	21
مجھے نابینا رہنا منظور ہے	7	حاجتیں پوری ہونے کیلئے 3 اَعمال	21
دُکھیارا سب تکلیفیں بھول جائے گا!	8	برف باری روکنے کے لئے	22
''ایمان'' کا لباس (حکایت)	9	دشمن سے حفاظت کے 4 اَوراد	22
کربلا والوں سے بڑھ کر مصیبت زدہ کون؟	10	کشتی (اور ہر طرح کی سواری) کی حفاظت کے 2 اَوراد	23
روشن قبریں	10	سفر میں آسانی وکامیابی کے 2 اعمال	23
کاش! ہمارے بدن قینچیوں سے کاٹے جاتے!	11	شادی کی رکاوٹ کے 3 روحانی علاج	24
دَرِندوں نے پیٹ پھاڑ ڈالا تھا (حکایت)	12	حادثات سے حفاظت والا عمل	24
کیچڑ میں لتھڑا ہوا بچّہ (حکایت)	12	مقدّمہ جیتنے کے لئے 2 اَعمال	25
کوئی بھلائی نہیں	14	چلّہ کشی میں چوٹ کھائی ہو تو	25
آفت وراحت کے بارے میں پُرحکمت رِوایت	14	قید سے رہائی کے 2 اَعمال	25
آسائشوں پر مت پُھولو!	15	کُنویں یا نہر کے پانی کی کمی کا روحانی علاج	25
مُصیبت کی عجیب حکمت (حکایت)	15	دکان، مکان، خاندان وسامان کی حفاظت کے 5 اَعمال	26
ہاتھوں ہاتھ سزا	16	سر درد سے منٹوں میں نجات	26
آخرت کی مصیبت سے دنیا کی مصیبت آسان ہے	16	یورک ایسڈ کا علاج، مولی اور لیموں سے	27
ہمارے حق میں کیا بہتر ہے، ہمیں نہیں معلوم	17	شوگر، کولیسٹرول اور ہائی بلڈ پریشر کا آسان علاج	27
ہر ایک کو امتحان کیلئے تیار رہنا چاہئے	17	مختلف بیماریوں اور پریشانیوں کا روحانی علاج	27

یہ رسالہ پڑھ لینے کے بعد ثواب کی نیّت سے کسی کو دیدیجئے

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

40 سال کے اَعمال ۔۔۔

❁ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن لکھتے ہیں:

جو مسجِد میں دُنیا کی بات کرے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے چالیس بَرَس کے نیک اَعمال اَکارت (یعنی برباد) فرما دے[1]

❁ جس نے قَصْداً (جان بوجھ کر) ایک وَقْت کی (نماز) چھوڑی، ہزاروں بَرَس جہنَّم میں رہنے کا مُستحق (حقدار) ہوا[2]

❁ حضرتِ سیِّدُنا عُمَر فاروق رضی اللہ تعالٰی عنہ نے قاتِلانہ حملے میں شدید زخمی ہونے کے باوُجود نماز ادا فرمائی۔[3]

مدینہ

[1]: فتاوٰی رضویہ ۱۶/۳۱۱ بحوالہ غمزُ الْعُیون ۳/۱۹۰ ۔ [2]: فتاوٰی رضویہ ۹/۱۵۸ ۔ [3]: اَلْکبائِر ص ۲۲ مُلَخّصاً۔

ISBN 978-969-631-677-0
0125427

مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH
MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net